سوال

ایک طالبہ جوابھی ہائی سکول میں تعلیم حاصل کررہی تھی کا خاوند فوت ہوگیا ہو تو کیا اس کےلیے دوران عدت تعلیم جاری رکھنا جائز ہے یا نہیں ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کےلیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

بیوہ کےلیے اپنی عدت اسی گھر میں گزارنا لازم ہے جس میں وہ خاوند کے فوت ہونے کے وقت رہائش رکھتی تھی، اسے چار ماہ دس یوم اسی گھر میں عدت گزارنا ہونگے، اور وہ کسی دوسرے گھر میں رات بسر نہ کرے، اور وہ عورت ہر اس چیز سے بھی اجتناب کریگی جو اسے خوبصورت بناتی ہو، اور اس کی طرف دیکھنے کی دعوت دے، مثلا وہ خوشبو نہیں لگائیگی، اور نہ ہی خوبصورت لباس پہنےگی، اور جسمانی زیبائش و زینت بھی اختیار نہیں کریگی، اور میک اپ بھی نہیں کر سکتی، لیکن کسی ضرورت کی بنا پر وہ دن کے وقت گھر سے نکل سکتی ہے

اس بنا پر اس طالبہ کےلیے مدرسہ جانا جائز ہے تاکہ وہ اپنی کلاسز میں اسباق پڑھ سکے، اور مسائل کا حصول کرسکے لیکن عدت کے دوران بیوہ عورت جن امور سے اجتناب کرتی ہے اسے ان امور سے اجتناب کرنا ہوگا " انتہی

اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء

الشیخ عبد العزیز بن باز

الشیخ عبد الرزاق عفیفی

الشیخ عبد اللہ بن غدیان

الشیخ عبد اللہ بن قعود

الاسلام سوال و جواب

120233